SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2001

سندھ نجی سکیورٹی ایجنسیز (انتظام اور ضابطہ) آرڈیننس، ۲۰۰۰

THE SINDH PRIVATE SECURITY AGENCIES (REGULATION AND CONTROL) ORDINANCE, 2000

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ ایجنسی کے قیام یا جاری رکھنے کے خلاف منع نامہ
Prohibition against establishment or continuing an agency
۴۔ لائسنس دینے والی اختیاری
Licensing Authority
۵۔ لائسنس کے لیئے درخواست
Application for License
۶۔ ایجنسی کا قیام اور جاری رکھنا
Establishment and continuance of an agency
۷۔ ہتھیاروں کا قبضہ وغیرہ
Possession of arms etc
۸۔ ایجنسیوں کی طرف سے شرائط و شروط بنائے جائیں گے
Conditions to be compiled with by agencies
۹۔ لائسنس کے آئین کی ترمیم
Amendment of constitution of the license

۱۰۔ لائسنس رد کرنا
Revocation of license
۱۱۔ اپیل
Appeal
۱۲۔ جرمانہ اور طریقیکار
Penalties and procedure
۱۳۔ ضمانت
Indemnity
۱۴۔ اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers
۱۵۔ اضافی گنجائشیں
Additional provisions
۱۶۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2001

سندھ نجی سکیورٹی ایجنسیز (انتظام اور ضابطہ) آرڈیننس، ۲۰۰۰

THE SINDH PRIVATE SECURITY AGENCIES (REGULATION AND CONTROL) ORDINANCE, 2000

[۳ جنوری ۲۰۰۱]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں نجی سکیورٹی ایجنسیوں کے انتظام اور ضابطہ کو معقول

بنایا جائے گا۔
جیسا کہ سندھ صوبہ میں نجی سکیورٹی ایجنسیوں کے انتظام اور ضابطہ سے متعلقہ معاملات کو معقول بنانا مقصود ہے۔
اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛
اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛
لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱)اس آرڈیننس کو سندھ نجی سکیورٹی ایجنسز (انتظام اور ضابطہ) آرڈیننس، ۲۰۰۰ کہا جائے گا۔
(۲)اس کی سارے صوبے سندھ تک توثیق کی جائے گی۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کچھ مفہوم اور مضمون کے متضاد نہ ہو، تب تک:
(a) "ایجنسی" مطلب ایک نجی سکیورٹی ایجنسی جو سکیورٹی گارڈوں اور سکیورٹی انتظامات سے متعلقہ سارے معاملات کو چلا رہی ہو اور جس میں شامل ہے ایسی ایجنسی کی کوئی شاخ؛
(b) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
(c) "لائسنس" مطلب کسی ایجنسی کے کام کاج کو چلانے کے لیئے اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ لائسنس؛
(d) "لائسنسی" مطلب لائسنس رکھنے والا؛
(e) "لائسنس دینے والے اختیاری" مطلب اس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ لائسنس دینے

ایجنسی کے قیام یا جاری رکھنے کے خلاف منع نامہ
Prohibition against

establishment or continuing an agency	والی اختیاری؛ (f) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛ (g) "سکیورٹی گارڈ" جس میں شامل ہیں قواعد کے تحت لائسنس رکھنے والے کی طرف سے رکھے گئے چوکیدار۔ ۳۔کوئی بھی ایجنسی اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے ٹکراؤ میں قائم کی یا جاری رکھی نہیں جائے گی۔
لائسنس دینے والی اختیاری Licensing Authority لائسنس کے لیئے درخواست Application for License	
	۴۔حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی شخص یا اختیاری کو لائسنس دینے والی اختیاری کے سارے یا کوئی بھی اختیار استعمال کرنے کے لیئے لائسنس دینی والی اختیاری کے طور پر مقرر کر سکتی ہے۔ ۵۔(۱)کوئی شخص جو ایک ایجنسی قائم کرنا چاہتا ہواور کوئی شخص جو پیشگی موجود ایسی کسی ایجنسی کو جاری رکھنا چاہتا ہو، وہ بیان کردی طریقیکار اور بیان کردہ فی کی ادائگی کے ساتھ لائسنس دینے والی اختیاری کو ایجنسی کی تشکیل اور ایسے دیگر کاغذات اور معلومات کی نقل کے ساتھ درخواست دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۲)کوئی بھی لائسنس تب تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک درخواست گذار لائسنس جاری کرنے کے لیئے بیان کردہ شرائط اور ضروریات پوری نہیں کرتا۔
ایجنسی کا قیام اور جاری رکھنا Establishment and continuance of	(۳)لائسنس دینے والی اختیاری، درخواست ملنے پر ایسی جانچ پڑتال کر سکتی ہے جو وہ ضروری سمجھے اور ایسی شرائط کے تحت اور ایسی سکیورٹی کی طرف سے دی گئی درخواست منظور کر سکتی ہے یا تحریری طور پر سبب بتانے کے بعد اس کو رد کر کر سکتی ہے۔

an agency

(۴)اگر لائسنس دینے والی اختیاری درخواست منظور کرتی ہے تو وہ بیان کردہ فارم پر درخواست گذار کو لائسنس جاری کرے گی۔

(۵)ذیلی دفعہ (۴) کے تحت جاری کردہ لائسنس ایک سال کے لیئے کارگر ہوگا اور بیان کردہ طریقے اور فی کی ادائگی پر دوبارہ نیا ہونے کے لائق ہوگا۔

(٦)لائسنس دینے والی اختیاری ذیلی دفعہ (۴) کے تحت جاری کردہ لائسنسز کے حوالے سے ایسے تفصیلات پر مبنی رکارڈ ررکھے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ہتھیاروں کا قبضہ وغیرہ

Possession of arms etc

٦۔(۱)ایجنسی جو اس آرڈیننس کے نافذ ہونے تک وجود میں نہ ہو وہ فقط لائسنس جاری ہونے کے بعد ہی قائم ہو سکے گی۔

ایجنسیوں کی طرف سے شرائط و شروط بنائے جائیں گے

Conditions to be compiled with by agencies

(۲)پیشگی موجود ایجنسی اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے بعد چھہ ماہ سے زائد تک جاری نہیں رکھ سکے گی، جب تک وہ تیس دن کے دوران لائسنس کے لیئے درخواست نہ دے۔

(۳)جہاں مندرجہ بالا طریقے کے تحت پیشگی موجود ایجنسی کے سلسلے میں کوئی درخواست کی گئی ہے اور ایسی درخواست رد کی گئی ہے، تو پھر ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ چھہ ماہ کا عرصہ گذرنے کے بعد، ایجنسی کی جس تاریخ پر درکواست رد کی گئی ہے، اس کے تیس دن تک جاری رکھ سکے گی، یا اگر ایسی اپیل زیر غور رہے گی جب تک اس کو رد نہ کیا جائے۔

۷۔کوئی بھی لائسنس رکھنے والا ہتھیار، اوزار، ریڈیو وائرلیس رابطے کے اوزار یا دوسرا کوئی گیجیٹ نہیں رکھے گا یا استعمال کرے گا تب تک جب تک متعلقہ قانون موجود نہ ہو۔

۸۔(۱)ہر لائسنس رکھنے والا:

لائسنس کے آئین کی ترمیم

Amendment of

(a) ایسے وقت پر اور ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو، اپنی سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کے تفصیل لائسنس

دینے والی اختیاری کو جمع کرائے گا؛

(b) لائسنس دینے والی اختیاری کو ملازمت پر رکھے ہوئے فرد کے سلسلے میں تفصیل فراہم کرنا یا اس کے اکاؤنٹس، یا دیگر رکارڈس یا ایسی معلومات فراہم کرنا جو لائسنس دینے والی اختیاری وقتن فوقتن طلب کرے۔

(۲)لائسنس دینے والی اختیاری، یا اس کی طرف سے مکمل طور پر باختیار بنایا گیا کوئی عملدار، سارے مناسب مواقع پر لائسنس رکھنے والے کے احاطوں، اکاؤنٹ کے کتابوں اور لائسنس کے دیگر رکارڈس کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے، بشمول لائسنس رکھنے والے کی طرف سے ملازمت پر رکھے ہوئے افراد کے رکارڈ، سکیورٹیز، نقد رقم اور ایجنسی کی طرف سے رکھی گئی دیگر جائیداد کے اور اس سے متعلقہ سارے کاغذات کے۔

لائسنس کی تشکیل میں ترمیم
constitution of the license

۹۔ (۱)لائسنس رکھنے والے کی تشکیل میں کوئی بھی ترمیم کارگر نہیں ہوگی جب تک اس کی لائسنس دینے والی اختیاری کی طرف سے منظوری نہ دی جائے، جس مقصد کے لیئے ترمیم کا نقل لائسنس دینے والی اختیاری کی طرف بھیجا جائے گا۔

(۲)اگر لائسنس دینے والی اختاری مطمئن ہے کہ تشکیل کی ترمیم اس آرڈیننس کی کچھ گنجاشوں یا قواعد سے ٹکراوٗ میں نہیں ہے تو وہ جیسے مناسب سمجھے، ترمیم کی منظوری دے سکتی ہے۔

لائسنس رد کرنا
Revocation of license

۱۰۔اگر ایسی جانچ پڑتال کے بعد جیسے وہ مناسب سمجھے، لائسنس دینے والی اختیاری مطمئن ہے کہ لائسنس رکھنے والا اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا قواعد یا لائسنس کی شرائط سے ٹکراوٗ میں ہے یا تنظیم کے کام کاج جس کی تشکیل قانونی طور پر منع ہو، وہ تحریری طور پر حکم کے ذریعے لائسنس رد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ رد کرنے کا حکم تب تک جاری نہیں کیا

اپیل
Appeal

جرمانہ اور طریقیکار
Penalties and procedure

جائے گا جب تک لائسنس رکھنے والے کو سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

۱۱۔اگر لائسنس دینے والی اختیاری لائسنس کے لیئے درخواست رد کرتی ہے یا لائسنس رد کرتی ہے، درخواست گذار یا جیسے معاملہ ہو، لائسنس رکھنے والا ہو، لائسنس دینے والی اختیاری کے حکم کے تیس دن کے اندر حکومت سے رابطہ کرے گا اور اپیل کرے گا اور اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ حکم حتمی ہوگا اور اس پر لائسنس دینے والی اختیاری کی طرف سے عملدرآمد کرایا جائے گا۔

ضمانت
Indemnity
اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers

۱۲۔(۱) کوئی شخص جو:

(a) اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا کچھ قواعد یا اس سلسلے میں جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے؛ یا

(b) اس آرڈیننس کے تحت لائسنس کے لیئے درخواست میں یا کسی رپورٹ یا لائسنس دینے والی اختیاری کو جمع کردہ بیان میں، کوئی غلط بیانی کرتا ہے یا جھوٹے اعداد و شمار دیتا ہے؛

اضافی گنجائشیں
Additional provisions

وہ قید کی سزا کے لائق ہوگا ایسی مدت کے لیئے جو دو سال تک بڑھ سکتا ہے، یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(۲)جہاں کوئی شخص اس آرڈیننس کے تحت کوئی جرم کرتا ہے، کمپنی ہے یا کوئی دوسری کارپوریٹ باڈی، یا افراد کی کوئی ایسوسی ایشن، ہر ڈائریکٹر، مینیجر، سیکریٹری اور اس سلسلے میں دیگر عملدار جب تک وہ ثابت کریں کہ وہ جرم ان کی معلومات یا مشورے کے علاوہ ہوا ہے، وہ تک تک ایسے جرم میں ملزم سمجھے جائیں گے۔

(۳)کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی جرم کے خلاف سوائے لائسنس دینے والی اختیاری کی طرف سے تحریری طور پر شکایت

کے، یا اس سلسلے میں اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی عملدار کی شکایت کے دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔
(۴)اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے سارے گناہ ایگزیکٹو میجسٹریٹ کی طرف سے کارروائی کے لائق ہوں گے۔
۱۳۔ کوئی مقدمہ، کیس یا قانونی کارروای کسی شخص کے خلاف نہیں ہوگی، جس نے اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا یا کرنے کا ارادا کیا ہو۔
۱۴۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے تحت اپنے سارے یا کوئی بھی اختار عام طور پر یا ایسی ایجنسی یا ایجنسیوں کے درجے کے سلسلے میں اپنے کوئی بھی عملداروں کو منتقل کر سکتی ہے، جیسے نوٹیفکیشن میں بیان یا گیا ہو۔
۱۵۔(۱)اس آرڈیننس کی گنجائشیں اضافی ہوں گی اور وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہوں گی۔
(۲) اس آرڈیننس میں کچھ بھی لائسنس رکھنے والے یا اس کے ملازم پر نافذ نہیں ہوگا، کسی بھی قانون کے تحت منتقل کردہ کوئی بھی اختیار یا پولیس عملدار کی طرف سے استعمال کے لائق، یا کسی دوسرے سرکاری ملازم کی طرف سے استعمال کے لائق اختیارات پر نافذ نہیں ہوگا۔
۱۶۔حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا